امریکہ سمیت دنیا کی کوئی طاقت قادیانیوں کو مسلمان قرار نہیں دلوا سکتی

اسلامی سزاؤں کی بنیاد قرآن وسنت پر ہے

اقوام متحدہ کے خودساختہ اور نام نہاد انسانی حقوق کے چارٹر پر نہیں

(جامع مسجد احرار چناب نگر میں ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' سے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب)

چناب نگر (۷رمارچ) تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیراہتمام ۲۴ ویں سالانہ دوروزہ ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' جامع مسجد احرار چناب نگر میں ہوئی۔تحریک ختم نبوت کے ممتاز رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ سمیت دنیا کی کوئی طاقت قادیانیوں کو مسلمان قرار نہیں دلوا سکتی۔شہداء ختم نبوت کے وارث ابھی زندہ ہیں۔جن لوگوں نے ناموس رسالت (ﷺ) کے نام لیواؤں پر ۵۳ء میں گولیاں برسائیں اور نہتے مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگے، ان کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکتا۔انہی شہداء کے خون بے گناہی کے صدقے مرزائی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔علماء حق اور اکابر احرار نے انگریز کے خود کاشتہ پودے مرزا غلام قادیانی کے خبثِ باطن کو طشت از بام نہ کیا ہوتا تو پورا ملک ارتداد کی لپیٹ میں ہوتا۔ہم نے پاکستان کو قادیانی سٹیٹ بنانے اور ملک کو کمزور کرنے والی سازشوں کا مقابلہ کیا۔انہوں نے کہا کہ توہین رسالت (ﷺ) کی سزا کا قانون اور قادیانیت کے خلاف اقدامات پارلیمنٹ نے پاس کئے جو صرف مذہبی حلقوں کا مطالبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کی غالب اکثریت کے دل کی آواز بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف میں ہمت ہوتی تو امریکی ایوان نمائندگان کے سامنے صحیح صورت حال رکھتے لیکن وہ اس ہمت کی جرأت نہ کرسکے۔ہم پوری قوت سے اس قرار داد کو مسترد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسلامی سزاؤں کی بنیاد قرآن وسنت پر ہے۔اقوام متحدہ کے خودساختہ اور نام نہاد انسانی حقوق کے چارٹر پر نہیں۔انہوں نے کہا محسن انسانیت (ﷺ) کی توہین کا حق مانگنے والے انسانیت کی تذلیل کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ خوف وہراس کی فضا پیدا کرکے امریکی ایجنڈے کی تکمیل کیلئے حقِ نمک ادا کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ روشن خیالی اور ترقی پسندی کے نام پر پی ٹی وی کو عریانی وفحاشی اور بدکاری کا سمبل بنادیا گیا ہے،قومی اور دینی واخلاقی اقدار کو پامال کرنے پر کسی معذرت کی بجائے ناپسندیدہ پروگرام نہ دیکھنے کا مشورہ دے کر دیدہ دلیری اور ڈھٹائی کی حدود بھی پھلانگی جارہی ہے۔

سب سے زیادہ مسلمان دہشت گردی کا شکار ہیں (عبداللطیف خالد چیمہ)

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سب سے زیادہ مسلمان دہشت گردی کا شکار ہیں، ہمارے شہری و مذہبی حقوق اور شخصی آزادی تک سلب کی جارہی ہے۔اقتدار اور طاقت کے نشے میں

فرعون و نمرود کا کردار ادا کرنے والی قوتیں اُن کے انجامِ بد کو بھی یاد رکھیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں سمیت منکرین ختم نبوت کے کسی گروہ کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ اپنے کفر وارتداد کو اسلام کے نام پر پھیلائیں۔سول اور فوج بیوروکریسی نے ملک کے جغرافیے کو تباہ کیا، اب نظریاتی تشخص کی تباہی کے درپے ہیں۔یہ وقت حوصلے کے ساتھ کام کرنے کا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی کے حوالے سے کلیدی اور حساس عہدے منکرین جہاد قادیانیوں کے سپرد کر دیئے گئے ہیں۔جنرل مشرف کے اردگرد خطرناک اور سکہ بند قادیانیوں نے گھیرا تنگ کیا ہوا ہے۔بیرونی سفارت خانوں کے ذریعے قادیانیت اور لادینیت پھیلائی جارہی ہے۔سرکاری وسائل کو اسلام دشمنی اور این جی اوز پروری کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔پاکستان دفاع کونسل پنجاب کے رابطہ سیکرٹری قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ خدا کا فطری قانون ہے کہ کوئی شخص ہمیشہ دھوکہ نہیں دے سکتا۔پاکستان کو اسلام کے نفاذ پر حاصل کیا گیا تھا اور قوم اسلام کے سوا کسی بھی ترک ازم، سیکولرازم، لبرل ازم یا بوہری سلسلے کو قبول نہیں کرے گی۔میاں محمد اویس نے کہا کہ امریکہ اس خطے میں مستقل قیام کے لئے آیا ہے، جس کی خشتِ اوّل ہمارے حکمرانوں نے افغانستان کی اسلامی حکومت کو ختم کر کے رکھی جس کے مضمرات اب کھل کر سامنے آرہے ہیں۔محمد عمر فاروق نے کہا کہ انسانی حقوق کی امریکی رپورٹ اور قادیانیوں کی رپورٹ کا بیک وقت اجراء پاکستان کے وجود کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی مذہب دشمن پالیسیوں سے ملک وقوم کی شدید خطرات لاحق ہیں۔مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کا قتل عام بھی امریکی ایجنڈے اور پاکستانی حکومت کی کمزور سفارت کاری کا نتیجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ تمام عالم اسلام کو ایک مشترکہ فورم پر اکٹھا کر کے بھارت کے ساتھ اقتصادی اور سیاسی سطح پر بائیکاٹ کرایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ناصر عبدالحکیم عرف ناصر قادیانی نے عیسائی کے روپ میں جو کھیل رچانا چاہا۔چناب نگر پولیس نے بروقت کارروائی کر کے اسے ناکام بنادیا، اس کے بعد سب کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں کہ قادیانی ملک میں کس طرح فسادات کروانا چاہتے ہیں۔

طالبان نے امریکی سپر طاقت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور تاریخ میں امر ہوگئے

(حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

چناب نگر (۸ر مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام سالانہ دوروزہ ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ لاہوری، قادیانی مرزائیوں کو ملکی مفاد میں عام کافر تسلیم کرتے ہیں۔جبکہ اسلامی قانون کے اعتبار سے قادیانی مرتد کی ذیل میں آتے ہیں۔حکومت یاد رکھے کہ قادیانیوں کی سرپرستی اسے لے ڈوبے گی۔شہداء ختم نبوت کا مشن رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔ہماری منزل اسلام کو بطور نظام حیات نافذ کرنا ہے اور اس کیلئے جدوجہد جاری رکھنا ہی ہماری کامیابی ہے۔مرزا غلام قادیانی کی گمراہی وارتداد سے امت مسلمہ کو بچانا شریعت محمدیہ ﷺ کا تقاضا ہے۔مجلس احرار اور تحفظ ختم نبوت لازم وملزوم ہیں۔عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد کی زیر صدارت کانفرنس کے

آخری روز خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ نے کہا کہ طالبان نے امریکی سپر طاقت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور تاریخ میں امر ہوگئے۔طالبان حق کے داعی اور مبلغ ہیں۔تاریخ ان کے کردار اور ایثار کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ختم نبوت امتِ مسلمہ کا متفقہ عقیدہ ہے،شہداء ختم نبوت نے عقیدے کی حفاظت کا حق ادا کیا۔قادیانیت کے سد باب کے لئے مجلس احرار اسلام کی جدوجہد کو سلام پیش کرتا ہوں۔

موجودہ حکومت کے دور میں قادیانیوں کا سرگرم عمل ہو جانا کسی بڑے خطرے کا الارم ہے

(پروفیسر خالد شبیر احمد)

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ موجودہ حکومت کو ۱۹۷۳ء کے متفقہ آئین میں شامل اسلامی دفعات کو ختم کرنے کا کوئی آئینی و قانونی جواز حاصل نہیں۔مخلوط انتخابات کا اعلان اور لبرل ازم کو فروغ دینے کی باتیں قادیانی لابی اور دین دشمن عناصر کے گٹھ جوڑ کا شاخسانہ ہے، جسے امریکی سامراج کی مکمل آشیر باد حاصل ہے۔موجودہ حکومت کے دور میں قادیانیوں کا سرگرم عمل ہو جانا کسی بڑے خطرے کا الارم ہے۔دینی حلقوں کو اس کا ادراک کرنا چاہیے اور عقیدہ ختم نبوت کی قدر مشترک پر اکٹھے ہو جانا چاہیے۔حکومت کی بلا جواز آزادی نے لادینی طبقہ بالخصوص قادیانیوں کو پالیسی ساز اور اہم ترین اداروں میں کھل کھیلنے کا موقع دیا گیا ہے۔

اقوام متحدہ کا منشور ہمارے عقیدے کے برعکس ہے (مولانا زاہد الراشدی)

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ اقوام متحدہ کا منشور ہمارے عقیدے کے برعکس ہے۔مسلم ممالک کو اقوام متحدہ کے منشور میں تبدیلی کے مطالبے کو منظم کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا قرآن وسنت کے مقابلے میں اقوام متحدہ تو کجا پوری دنیا کو بھی چھوڑا جا سکتا ہے۔ہم اپنے عقیدے سے ہرگز دستبردار نہیں ہو سکتے،عقیدے کے ساتھ بے لچک وابستگی میں ہی زندگی کا راز ہے۔انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی قوانین کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے قرآن وسنت اور اجماع امت کے احکام سے انحراف نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے اور انہیں غیر مسلم اقلیت کے طور پر ملک میں قبول کرنے کا مؤقف دراصل علماء کرام اور دینی حلقوں کا نہیں تھا کیونکہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اسوہ کے مطابق نبوت کے جھوٹے دعویدار کا اصل علاج جو مرتد کی شرعی سزا کا عملی نفاذ ہے۔انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کے نصب العین پر چلنا ہی ہمارا مشن ہے۔قادیانیت کے ناسور کے خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے بھی خطاب کیا۔

کانفرنس میں منظور کی گئی قرار دادیں

☆ آل پاکستان شہداء ختم نبوت کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پاکستان کو درپیش داخلی و خارجی مسائل ومشکلات میں بصیرت وتدبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوررس پالیسیاں تشکیل دے جو بیرونی اثرات اور دباؤ سے آزاد ہوں اور قومی حمیت اور وقار کی ترجمان ہوں۔ تاکہ پاکستان کی آزادی وخود مختاری کو کوئی گزند نہ پہنچائے بغیر وطن عزیز کا وقار اور اس کی سلامتی برقرار رہے۔

☆ یہ اجتماع ملک میں امن وامان کی نازک صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ حکمران پاکستان کو امن وآشتی کا گہوارہ بنائیں اور ملک میں بڑھتے ہوئے لاقانونیت کے رجحان پر قابو پاکر عوام کو سکون واطمینان کی فضا میں سانس لینے کا موقع فراہم کریں۔

☆ یہ اجتماع روز افزوں مہنگائی کو غریب عوام کی زندگی کے لئے اجیرن سمجھتے ہوئے اشیاء خورد ونوش کی گرانی پر قابو پانے کا مطالبہ کرتا ہے تاکہ عوام جسم وجاں کا رشتہ برقرار رکھ سکیں اور ذخیرہ اندوزوں کی لوٹ کھسوٹ سے محفوظ رہ سکیں۔

☆ یہ اجتماع وطن عزیز میں سیاسی وآئینی خلفشار کو حکام کی شعوری کوششوں کا نتیجہ خیال کرتا ہے اور ملک کو درپیش آئینی ودستوری بحران کا قابل حل تلاش کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پنجاب ہائیکورٹ بار کونسل کی آئین کی بحالی منظور کردہ قرارداد کی مکمل تائید کا اعلان کرتا ہے۔

☆ مجلس احرار اسلام کا یہ اجتماع امریکی ایوان نمائندگان کی اس قرار داد کا انتہائی شدت سے مذمت کرتا ہے جس میں پاکستانی قوانین بھی قانون توہین رسالت ﷺ اور قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کی آئینی ترمیم کو واپس لینے کیلئے کہا گیا ہے۔ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ امریکی ایوان نمائندگان کی اس جسارت پر بھرپور مذمت کرے۔

☆ یہ اجتماع پاکستان کے اندر امریکی اثر ورسوخ کے بڑھتے ہوئے رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے اور اسے پاکستان کے اقتدار اعلیٰ اور ریاست کے اندرونی معاملات میں صریحاً مداخلت تصور کرتا ہے جسے کوئی بھی محب وطن پاکستانی برداشت نہیں کرسکتا ہے۔ اندریں حالات یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پاکستان کو امریکی اثر ونفوذ سے محفوظ رکھ کر ملک کی آزادی، خود مختاری کو یقینی بنائے اور قومی غیرت وحمیت کے منافی کسی بھی اقدام سے احتراز کرے۔

☆ یہ اجتماع ہندوستان میں بے گناہ مسلمانوں کے قتل عام کی شدید مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارتی درندوں کے اس گھناؤنے جرم پر ہندوستان سے اپنے سفارتی اور تجارتی تعلقات کے خاتمے کا اعلان کرے اور بیرون ملک وفود بھیج کر دنیا کو بھارتی حکمرانوں کے مکروہ کردار کا اصل چہرہ دکھا کر اس قتل عام کو بند کرائے۔

☆ یہ اجتماع فلسطین، چیچنیا، کشمیر، ہندوستان اور افغانستان کے مسلمانوں سے گہری یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کفریہ قوتوں کے مظالم کی شدید مذمت کرتا اور ان خطوں کے مظلوم مسلمانوں کو اپنی تمام تر اخلاقی اور سیاسی حمایت کا یقین دلاتا ہے۔

☆ یہ اجتماع مولانا اعظم طارق اور مولانا فضل الرحمٰن سمیت تمام قائدین اور کارکنوں کی فوری رہائی اور ان کے خلاف دائر کردہ تمام

مقدمات کی بلا تاخیر واپسی کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆مجلس احرار اسلام کا یہ اجتماع ملک کے اندر آزادی نسواں کے نام پر عریانی وفحاشی کے پھیلاؤ پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتا ہے اور ملک میں شراب نوشی، رقص وسرود کی تقریبات، تھیٹر کے پردے میں مکروہ سرگرمیوں اور جوئے اور منشیات کے بلا روک ٹوک کاروبار جیسے مکروہ دھندوں کو نوجوان نسل کی بربادی کا باعث قرار دیتا ہے اور ایسی مذموم سرگرمیوں کے جاری رہنے کو ملک وقوم کے اخلاقی زوال اور معاشرتی تباہی کا ذریعہ اور سبب سمجھتا ہے اور حکام بالا سے ایسے مکروہ افعال کی بیخ کنی کا بھرپور مطالبہ کرتا ہے

صحابہؓ کی اتباع میں امتِ مسلمہ کے اتحاد کی ضرورت ہے

حادثہ کربلا کے بعد بھی بنو ہاشم اور بنو امیہ میں تعلقات اور رشتہ داریاں قائم ہوتی رہیں

(مجلس ذکر حسینؓ سے علامہ خالد محمود، عبداللطیف خالد چیمہ ودیگر کا خطاب)

ملتان (۲۵ / مارچ) دار بنی ہاشم میں ۲۸ ویں سالانہ "مجلس ذکر حسینؓ" سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ممتاز مذہبی سکالر علامہ خالد محمود (لندن) نے کہا ہے کہ صحابہؓ کی اتباع میں امتِ مسلمہ کے اتحاد کی ضرورت ہے۔ امت متحد ہوگئی تو کفر خود بخود راستے سے ہٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام کے صحابہؓ میں معروضی مسائل پر تو اختلاف ہوا لیکن اسلام کے بنیادی عقائد میں وہ سب ایک تھے۔ انہوں نے اختلاف کو اختلاف کی حد تک رکھ کر باعثِ رحمت بنایا اور اختلاف کو نزاع بنا کر امت میں تفرقہ پیدا نہیں کیا۔ ڈاکٹر خالد محمود نے کہا کہ دین اسلام صحابہؓ کی متاعِ عزیز تھا۔ نبی اکرم ﷺ خود دین تھے اور آپ کے فرامین و اعمال شریعت ہیں۔ لیکن دین صحابہؓ پر مکمل ہوا۔ نبی علیہ السلام کے تربیت یافتہ صحابہ کی جماعت میں ہمیشہ رشتۂ محبت ومودت قائم رہا اور حادثہ کربلا کے بعد بھی بنو ہاشم اور بنو امیہ میں تعلقات اور رشتہ داریاں قائم ہوتی رہیں۔ انہوں نے اپنے قول اور عمل سے امت میں اتحاد اور جوڑ پیدا کیا۔ سیدنا حسنؓ نے سیدنا معاویہؓ سے صلح کر کے امت مسلمہ کو متحد کیا۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ علامہ خالد محمود نے کہا کہ موجودہ حالات میں سیدنا حسینؓ اور سیدنا حسنؓ کے طرزِ عمل کو اپنا کر امت مسلمہ کو جوڑنے اور متحد کرنے کی ضرورت ہے۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ہم فرقہ واریت پر لعنت بھیجتے ہیں۔ مجلس احرار اسلام فرقہ وارانہ جماعت ہرگز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن وسنت ہمارے ہتھیار ہیں۔ ہم جان تو قربان کر سکتے ہیں مگر کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کو نہیں چھوڑ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فرقہ واریت کو قادیانی گروہ پروان چڑھا رہا ہے۔ حکومت قادیانیوں سے ہمدردی کرنے کی بجائے ہم سے قادیانیوں کی ملک دشمن اور دین دشمن سرگرمیوں کے ثبوت مانگے ہم ہر فورم پر پیش کرنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دے رہا ہے۔ حالانکہ پوری دنیا میں مسلمان امریکہ کی دہشت گردی کے شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ظالم، جارح اور دہشت گرد ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے غرور کو جلد خاک میں ملائیں گے۔ مجلس ذکر حسین سے مولانا محمد مغیرہ نے بھی خطاب کیا اور مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے صدارت کی۔